

## محنت کی عظمت

منظر اپازار میں مختلف دکانیں ہیں۔ایک طرف کونے میں گھڑیوں کی ایک جیموٹی سی دکان ہے۔ دکان کے سامنے کے ھے میں شیشے کی الماری میں گھڑیاں بھی ہوئی ہیں۔ایک شوکیس کے پیچھے یوسف بیٹھا ہوا کام کررہا ہے۔سڑک

> سے اس کا سر اورجسم کا کچھ حصہ دکھائی دے رہا ہے۔ پوسف کے استاد سے باتیں کررہے ہیں۔]

اس کے پاس کھڑے ہیں اور اس

ماسٹرصاحب: میں نے توشمصیں اپنی پرانی گھڑی مرمّت کے لیے دی تھی۔تم نے اس کے ساتھ ایک نئی گھڑی کیوں بھیجی؟ یوسف : جناب! میں جب پڑھتا تھا اس وقت سے آپ کے پاس وہی گھڑی دیکھ رہا ہوں۔ میں نے سوچا کیوں نہ ایک نئ گھڑی بھی آپ کے پاس ہو۔

ماسٹرصاحب: بہت خوب! میں تمھارے جذبے کی قدر کرتا ہوں۔ میں تو اس نئی گھڑی کو واپس کرنے آیا تھا۔ [ماسٹرصاحب جیب سے نئی گھڑی نکالتے ہیں \_]لیکن تمھاری محبت دیکھ کر اب میں اسے رکھ لوں گا۔مگر

شمصیں اس کی قیمت لینی ہوگی اورتم انکارنہیں کرو گے۔

یوسف : نہیں جناب! میں نہیں لوں گا۔ اسے آپ اپنے 🚅 شاگرد کی طرف سے ایک تخت مجھ کر رکھ کیجے۔

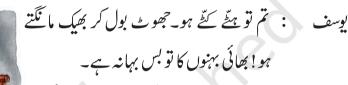
ماسٹرصاحب: نہیں، قیمت تو شمصیں لینی ہوگی۔ میں اسے یوں ہی آ قبول نہیں کرسکتا۔



دورياس

یوسف : جناب! آپ کا حکم سرآنکھوں پر۔ چلیے ، اگر آپ یہی چاہتے ہیں تو میں اس کی اصل قیمت لے لوں گا۔ [ماسٹر صاحب قیمت ادا کر کے روانہ ہوتے ہیں۔ اسی وقت دکان پر گڈو نام کا ایک ہطّا کطّا نوجوان ہاتھ پھیلائے آگھڑا ہوتا ہے۔]

> گڈو: صاحب! میں بھوکا ہوں اور میرے چھوٹے بھائی بہن بھی بھوکے ہیں۔ میری کچھ مدد کیجی۔ [پوسف گڈ وکو اوپر سے پنچے تک حیرت سے دیکھا ہے۔]



گڈو: صاحب! میں جھوٹ نہیں بولتا۔ آپ کو اگر یفتین نہ ہوتو میرے ساتھ چلیے۔ میرا گھر قریب ہی ہے۔ آپ خود اُنھیں دیکھ لیں گے۔ [اجانک گڈو کی نظر دکان کے ایک کونے میں

رکھی ہوئی بیسا کھی پر بڑتی ہے۔ اور وہ کچھ سوچنے لگتا ہے۔ یہ بیسا کھی کس کی ہے؟]

یوسف : اچھا،ٹھیک ہے چلو، میں تمھارے گھر چل کر دیکھا ہوں۔

[یوسف بیساکھی اٹھا تا ہے اور ملازم سے کہتا ہے۔] دکان کا خیال رکھنا، میں ابھی آیا۔

گڈو : اوہ! تو یہ بیساکھی آپ کی ہے!

[بوسف کے ہاتھ میں بیساکھی دیکھ کرگڈ وواپس جانے لگتا ہے۔]

یوسف: ارے بھائی کہال چلے، بھائی بہنوں کے لیے پچھنہیں لوگے؟

گڈو: شکریہ! اب مجھے احساس ہو گیا۔ آپ نے مجھے بہت کچھ

دے دیا۔ میں محنت مزدوری کروں گا۔ کسی کے آگے

ماتھ نہیں پھیلاؤں گا۔







مشق

## I پڑھیے اور جھیے :

عظمت : برائی

منظر : نظاره سین

مختلف : طرح طرح کی،الگ

مرمّت کرنا، درست کرنا

احساس : خيال

قدركرنا : پيندكرنا

شاگرد : طالب علم، چیلا

تَعَمَّى مِرْ أَنْكُمُول بِرِهُونا (محاوره): خوشی سے تَعَمَّم ماننا

روانه ہونا : چل دینا

ملازم : نوکر، خدمت گار

ہاتھ پھیلانا (محاورہ) : مانگنا

## II سوچیے اور بتایئے:

1۔ پوسف نے اپنے اُستاد کونئی گھڑی کیوں بھیجی؟

2۔ ماسٹر صاحب سے گھڑی کی قیمت کی بات س کر یوسف نے کیا کہا؟

3- یوسف کی دکان پر گڈو کیوں آیا تھا؟

4۔ یوسف نے گڈو سے کیا کہا تھا؟

5۔ بیسانھی دیکھ کر گڈوکو کیا احساس ہوا؟

6- " آپ نے مجھے بہت کچھ دے دیا" گڈو نے یہ کیوں کہا؟



## III نیچ دیے ہوئے جملول کوغور سے پڑھیے:

1- تم نے اس کے ساتھ ایک نئی گھڑی کیوں بھیجی؟

2۔ میں تمھارے جذبے کی قدر کرتا ہوں۔

3۔ محنت مزدوری کروں گاکسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔

ان جملوں میں 'بھیجنا'، قدر کرنا' اور 'بھیلانا'، 'فعل' ہیں۔ پہلے جملے کے فعل کا تعلق گزرے ہوئے وقت سے ہے اِسے 'زمانۂ ماضی' کہتے ہیں۔ دوسرے جملے کے فعل کا تعلق موجودہ وقت سے ہے، اسے 'زمانۂ حال' کہتے ہیں تیسرے جملے کے فعل کا تعلق آنے والے وقت سے ہے۔اسے 'زمانۂ مستقبل' کہتے ہیں۔

IV آپ پڑھ چکے ہیں کہ وہ لفظ جو'اسم' کی جگہ استعال ہوا سے ضمیر' کہتے ہیں۔

لله نیچ دیے ہوئے جملوں میں مناسب ضمیریں بھریے:

V نیچے لکھے لفظوں سے جملے بنایئے: V

بازار شاگرد قیمت یقین بیساکهی

VI آپ پڑھ چکے ہیں کہ وہ لفظ جس سے کسی اسم کی اچھائی، بُرائی یاخصوصیت ظاہر ہواُسے '' ''صفت'' کہتے ہیں۔

لله ينج لكه موئ لفظول سے صفت كوالگ كرك كھي:

نئی گھڑی ہٹا کٹا نو جوان چیوٹے بھائی بہن چیوٹی سی دکان پرانی گھڑی

VII عملی کام:

لله اس ڈرامے کواپنے اسکول میں اٹنج کیجیے۔

TO COME

2019-20